

شوگر (ذیابیطس) اور بلڈ پریشر کے مریض رمضان میں کیا کریں؟

[الأردنية - أردو - Urdu]



فتویٰ: اسلام سوال و جواب سائٹ



ترجمہ: اسلام سوال و جواب سائٹ

مراجعة و تنسيق: اسلام ہاؤس ڈاٹ کام

ماذا يفعل مريض السكر وضغط الدم في رمضان؟



فتوى موقع الإسلام سؤال وجواب



ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق: موقع دار الإسلام

شوگر (ذیابیطس) اور بلڈ پریشر کے مریض رمضان میں کیا کریں؟

222148 سوال: کیا کوئی مسلمان ان دنوں

کا فدیہ دے سکتا ہے جن میں وہ صحیح سلامت ہونے کے باوجود روزہ نہیں رکھا؛ کیونکہ وہ ذیابیطس اور بلڈ پریشر کی بیماری کا سامنا کر رہا تھا؟ اور کیا وہ کسی مسکین کو ایک بار کھانا کھلائے گا یا دو بار؟ کیونکہ وہ بیرون ملک کام کرتا ہے اور اپنے ملک میں ایک ماہ کی چھٹی پر آیا ہے۔

Published Date: 2016-06-06

جواب:

الحمد للہ

اول:

شوگر (ذیابیطس) اور بلڈ پریشر کے تمام مریض
یکساں درجے کے نہیں ہوتے، اطباء انہیں مختلف
انواع و اقسام میں تقسیم کرتے ہیں، چنانچہ کچھ
مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جو طبی تعلیمات کو

سامنے رکھتے ہوئے آرام سے روزہ رکھ سکتے ہیں،
لیکن کچھ بالکل بھی روزہ نہیں رکھ سکتے۔

لیکن اگر ذیابیطس اور بلڈ پریشر دونوں بیماریاں یکجا
ہو جائیں تو ایسی صورت میں مریض کیلئے روزہ رکھنا
مزید دشوار ہو جاتا ہے۔

اسی چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے، مریض کو معالج
سے مشورہ کر لینا چاہیے اور پھر معالج کے
مشورے سے روزہ رکھنے یا چھوڑنے کا فیصلہ
کرے؛ کیونکہ ہر قسم کے مریض کو روزہ چھوڑنے

کی اجازت نہیں ہے جیسے کہ پہلے فتویٰ نمبر :
(1319) میں گزر چکا ہے۔

دوم:

ذیابیطس اور بلڈ پریشر چونکہ دائمی امراض میں سے
ہیں، اس لیے عام طور پر ایسے مریض قضا دینے
سے بھی قاصر ہوتے ہیں، اس لیے آپ کیلئے ہر دن
کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا واجب
ہے، اور اس پر کوئی قضا نہیں ہے۔

نیز ایک مسکین کو کھانا کھلانے کا مطلب یہ ہے کہ
اسے ایک وقت کا کھانا کھلایا جائے، اور مریض
شخص کو یہ اختیار حاصل ہے کہ کھانا پکائے اور
مسکین کو بلا کر کھلا دے یا پھر پکا ہوا کھانا یا اناج ان
تک پہنچا دے، ان تینوں طریقوں میں سے کوئی
بھی طریقہ اپنانے سے مسکین کو کھانا کھلانے کا
فریضہ ادا ہو جائے گا، جیسا کہ پہلے بھی فتویٰ نمبر:
(49944) اور (101100) میں گزر چکا ہے۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

(تفاح ذابا: azeez90@gmail.com)

